السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نبی نہیں بنایا وہ تو صرف ابوالبشر تھے اور بس؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کی یہ بات صحیح نہیں ہے کہ آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی نہیں تھے۔ حقیقت میں آدم علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔ احادیث کی کتاب میں مختلف صحابہ رضی اللہ عنھم سے نبی ﷺ کے ارشادات موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ مثلاً حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ((ان رجلا قال یا رسول اللہ انبی کان اٰدم قال معلّم مکلّم))

یعنی ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں، نبی تھے، جنھیں سکھلایا گیا اور ان سے (اللہ کی طرف سے) کلام کیا گیا ہے۔ امام حاکم نے اس کو صحیح علی شرط مسلم کہا ہے۔ صاحب تلخیص نے اس پر کسی قسم کی تنقید نہیں کی۔ (مستدرک حاکم جلد ثانی صفحہ ۲۶۲) نیز حضرت ابوذر رضی الہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث آدم علیہ السلام کے نبی ہونے کے متعلق مختلف الفاظ میں آئی ہے۔ تفصیل کے لیے مجمع الزوائد، کنز العمال وغیرہ کتاب کی طرف رجوع فرمائیں، بعض روایات میں ہے: نبی تھے اور رسول۔ (مولانا ابوالبرکات شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۴ ش نمبر ۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 103

محدث فتویٰ